سوال

ں کا ناخن بڑھانا 11

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل اکثر عورتیں اور مرد فیشن کے لیے ناخن بڑھا لیتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ئد!

ؤں اور عورتوں کے لئے ناخن تراشنا فطرت میں سے ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ئظافر، وغسل البراجم، ونتف الإبط، وحلق العانة، وانتقاص الماء، يعني الاستنجاء "قال الراوي: ونسيت العاشرة إلى أن تكون المضمضة)

(صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب خصال الفطرۃ 56/261)

ں چیزیں فطرت میں سے ہیں:

"(1) مونچھیں تراشنا (2) داڑھی بڑھانا (3) مسواک کرنا (4) ناک میں پانی چڑھانا (5) ناخن تراشنا (6) انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا (7) بغلوں کے بال اکھیڑنا (8) شرمگاہ کے اردگرد سے بال مونڈنا (9) پانی کے ساتھ استنجاء کرنا۔"

زکریا بن ابی زائدہ کہتے ہیں مصعب بن شیبہ نے کہا میں دسویں بات بھول گیا ہوں ہو سکتا ہے وہ کلی کرنا ہو۔

ئد 40

نس رضی اللہ عنہ نے کہا:

،لنا فی قص الشارب وتقلیم الأظفار ونتف الإبط وحلق العانة أن لا نترک أکثر من أربعین لیلة)

(صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب خصال الفطرۃ (51/258)

، ناخن کاٹنے، بغلوں کے بال اکھیڑنے اور شرمگاہ کے اردگرد کے بال مونڈنے کے لئے وقت مقرر کیا گیا ہے کہ چالیس راتوں سے زیادہ نہ چھوڑیں۔"

لہذا کسی مسلمان مرد یا عورت کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے ناخن چالیس دنوں سے زیادہ تک ترک کر دے بلکہ چالیس دن کے اندر اندر تراش دینے چاہئیں۔

ں نے فیشن کے لئے ناخن بڑھا رکھے ہیں اور انہیں تراشنے سے جی چراتے ہیں انہیں اپنے عمل پر توجہ دینی چاہیے اگر ہم فطری امور کا لحاظ نہیں رکھتے تو ایک مسلم اور غیر مسلم میں ظاہری طور پر کوئی فرق نہیں رہ جاتا۔ شریعت اسلامیہ نے داڑھی بڑھانے، مونچھیں کاٹنے اور ناخن تراشنے وغیرہ جیسے احکام مق

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3۔ کتاب الطھارت۔ صفحہ 73

محدث فتویٰ